السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرس اجمیر کی دعوت اوراس کا جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اجمیر میں خواجہ معین الدین چشتی کا عرس ہرسال ہوتا ہے۔ اس میں ہر قسم کی غیر مشروعہ رسومات ہوتی ہیں۔ حضرت مولانا مرحوم کے نام مطبوعہ دعوت انگریزی میں سجادہ نشین کی طرف سے موصول ہوئی۔ آپ نے حسب زیل جواب تحریر فرمایا۔ جنابایس منیرالدین صاحب سجادہ نشین خوانقاہ خواجہ صاحب وعلیکم آلسلام۔ دعوت نامہ عرس پہنچا۔ شکریہ ہے جناب من حقیقت یہ کے رسم اعراس کا ثبوتزمانہ رسالت خلافت یاامامت میں نہیں ملتا۔ پھران مواقع پرجورسومات قبیحہ اورافعال شنعیہ ہوتے ہیں۔ عیاں راچہ بیاں۔ اس لئے میں جناب سے ملتجی ہوں۔ کہ آپ فی اللہ اس رسم عرس کو بالکل بندکیجئے۔ یاکم ازکم اہل علم کے مشورہ سے اس میں اصلاح کیجئے۔ خدا آپ کی مدد کرے گا۔ آپ کی دعوت کا مکرر شکریہ ہے۔ مگرمیں اپنے ناقص علم میں اس رسم کوناجائز جاننے کی وجہ سے حاضر نہیں ہوسکتا۔

ہمرہ غیری ومیگوئیَ بیاعرفی توہم   لطف افزودی ولیکن پائے راروفتار نیست

آپ کا باوفا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص420

محدث فتویٰ